|  |  |  |  |  |
| --- | --- | --- | --- | --- |
| Abdul Mannan assistant professorGt Urdu depart C.M.j.college  khutauna Madhubani email abdul mannan 12200 @  gmail .com mobile no.9801015716 date  10/7/2020 topic  Firaq gorakhpuri ki ghazal فراق کی غزل گوءی فراق اردوغزل   میں نمایاں حیثیت رکھتے ھیں انکی حیاتفراق  موت(1896 1982) یہ ہے فراق ایک رومانی شاعر ھیں ۔انکی غزل میں ہندی اسطورات کے ساتھ ساتھ انگریژی شاعری کے جدیدیت کا رجحان بھی جھلکتا ہے انھوں نے اردو غزل کو نیا رجحان اور نءی زنرگی بخشی وہ اردو غزل کی آبرو ھیں اردو غزل کو انھوں نے نیا سانچہ اور نیا معیار بخشا فراق ہی ایک ایسا شاعر ھیں جنکو بڑے بڑےاعزازت سے نوازہ گیا انھیں گیان پیٹھ ایوارڈ سے بھی عطا کیا گیا فراق اردو کے تاثراتی نقاد بھی ھیں اور انکے تنقیدی مضامین اردو ادب میں بہت اہميت رکھتے ھیں ۔روح کاءنات 'مشعل 'روپ   ' شبستاں ،نغمہ گل ان کے شعری مجموعے ھے فراق نے غل نظم ربائی سبھی کچھ کہا ان کی رباعیاں بے حد دلکش اور ہمارے ادب میں بہت مقبول ھے قراق کی غزل نے اردو غزل کو بہت متاثر کیا وہ ایک اچھوتے اور منفرد لہساجے کے ساتھ غزل کی دنیا میں داخل ہوۓ بعض ناقدوں کا خیال تھا کہ یہ لہجہ ہماری شاعری کےمزاج سے میل نہیں کھاتا اس کۓ زیادہ دنوں زندہ نہ رہ سکے گا لیکن فراق نے دھیرے دھیرے اپنی جھگہ بنائ اور آخر کار دنیاپر چھا گۓ فراق مصحفی کے بہت دلداده ھیں چنانچہ ان کے کلام میں بھی لہجے کی گھلاوٹ اور عشق کی نرم نرم کیفیتں ملتی ھیں مگر مصحفی کے علاوہ انھوں نے میر ذوق ، داغ، اور ناسخ کا اثر بھی قبول کیا دوسری طرف کالی داس ،ٹیگور، سور داس ، بہاری اور کبیر ، بلکہ شیلی، کہٹیس اور ور ڈورتھ سے بھی کسب فیض کیا کیلن فراق کی آواز ھے اور دور سے پہچانی جاتی ھے اس منفرد اور اچھوتی آواز تک پہچنے کے لۓ انھوں نے برسوں محنت کی ھے خود ان کی الفاظ میں ع  میں نے اس آواز کو مرمر کے پالا ھے فراق  در اصل فراق نے انگریزی ادبدب سے انھیں گ کو نہ صرف پڑھا بلکہ ساری زنرگی پڑھایا بھی انگريزی کے وسیلے سے انھوں نے مغربی ادب کا بھر پور مطالعہ کیا ، ہندو دیو مالا ان کے رگ و پے میں سرایت کیے ہوۓ تھی ہندی اور سنسکرت ادب سے انھیں گہری واقفیت تھی اتنی بہوت سی چیزیں تھیں جو فراق کی شاعری شخصت میں گھل مل گئ ھیں اور کلام فراق میں جابجا ان کا اظہا ہوتا ھے اور یہی وہ سر چشمے ھیں جن سے بیش قیمت شعری تجربات پھوٹ بہے ھیں فراق کی شاعری کا لب و لہجہ سکون نرمی اور ٹھنڈک سے صاف پہچان لیا جاتا ھے وہ اپنے اچھوتے تجربات کے لۓ لہلہا، ہٹیں رسما۔ہٹیں  ملگجا ہٹیں ، جیسے الفاظ واضح کرتے ھے ضرورت کے مطابق کبھی کبھی وہ میر کی زبان بھی استعمال کرتے ھے ہندو دیو مالا سے انھوں نے اپنی غزل کو ایک خاص دلکش بخشی ھے اس سلسلے میں وہ ہندی کے نرم اور شیریں الفاظ بھی بڑے سلیقےسے استعمال کرتے ھیں نمونہ کلام کی طور پر ملاحظہ ہوں  فراق کے چند اشعار  طبعت اپنی گھبراتی ھے جب سنسان راتوں میں ہم ایسے میں تیری یادوں کی چادر تان لیتےھیں  پہروں پہروں تک یہ دنیا بھولا سپنا بن جاءے ہے  میں تو سرا سرا کھو جاؤں ہوں یاد اتنا کیوں آءو ہو فراق کی غزل میں الفاظ نہات سادہ عام فہم صاف ستھرا استعمال ہوءے ھیں انمیں خیال کی گہرائی ہے ۔بیاں میں صفائی ہے شعر میں سوز وگدا ز ہے دل سےنکلی ہوءی بات دل میں میں اتر تی ہے ۔انکی غزلوں میں فلسفہ ورومان کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے   |  |  | | --- | --- | | https://ssl.gstatic.com/ui/v1/icons/mail/no_photo.png | ReplyForward | |  |  |